پولیس اور رینجرز کے اہلکاروں سمیت درجنوں بے گناہ افراد کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، رابطہ کمیٹی

نام نہاد ہڑتال کے دوران کراچی میں قتل وغارتگری اور جلاؤ گھیراؤ کی وارداتوں ملوث عناصر کراچی کے عوام کے کھلے دشمن ہیں

اے این پی کے دہشت گردوں کی قتل وغارتگری اور دہشت گردی کا سلسلہ بند نہ کرایا گیا تو پرامن عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے

کراچی۔۔۔3 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پرتشدد ہڑتال کے دوران کراچی کے مختلف علاقوں میں قتل وغارتگری، دہشت گردی، جلاؤ گھیراؤ، جدید ترین اسلحہ کی آزادانہ نمائش اور استعمال کے ذریعہ شہر بھر میں خوف ودہشت کا بازار گرم کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی کے عوام کی مسترد کردہ لسانی، سیاسی ومذہبی جماعتوں بالخصوص عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں نے جمعرات کی شام سے کراچی کے مختلف علاقوں میں جدید ترین اسلحہ سے فائرنگ کرکے پولیس اور رینجرز کے جوانوں سمیت متعدد بے گناہ شہریوں کو قتل کردیا جبکہ درجنوں افراد دہشت گردوں کی فائرنگ سے شدید زخمی ہوکر زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔مسلح دہشت گردوں نے شہر کے مختلف علاقوں میں گاڑیوں میں سوار مسافروں کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر انہیں لوٹا اور درجنوں گاڑیوں کو نذر آتش کردیا جبکہ مسلح دہشت گردوں نے نجی ٹیلی ویژن کی عمارت پر شدید فائرنگ کرکے صحافیوں کو ہراساں کیا اور کلفٹن گرڈ اسٹیشن پر حملہ کرکے کراچی کے مختلف علاقوں کو بجلی کی سہولت سے محروم کردیا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ امر ملک بھر کے عوام کیلئے قابل غور ہے کہ ایک جانب کراچی کے عوام کی مسترد کردہ لسانی، سیاسی اور مذہبی جماعتیں خصوصاً عوامی نیشنل پارٹی، لوڈشیڈنگ کو جواز بنا کر کے ای ایس سی کی انتظامیہ کے خلاف ہڑتال کررہی ہے جبکہ دوسری جانب نہ صرف کراچی کی گرڈ اسٹیشن پر حملہ کرکے کراچی کو تاریکیوں میں دھکیلا گیا بلکہ لوڈشیڈنگ کے خاتمہ کیلئے اقدامات کرنے والے کے ای ایس سی کے ملازمین کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر انہیں فالٹ دور کرنے سے بھی روکا گیا جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی، پاکستان کی معیشت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور جو عناصر کراچی میں قتل وغارتگری، دہشت گردی، لوٹ مار اور جلاؤ گھیراؤ کی وارداتیں کررہے ہیں وہ کراچی شہر اور اس کے عوام کے کھلے دشمن ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی کی حکومت صوبہ خیبر پختونخواہ میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے، شہریوں کے جان ومال کا تحفظ کرنے اور صوبے میں آسمان سے باتیں کرتی ہوئی کرپشن پر قابو پانے میں بری طرح ناکام ثابت ہوئی ہے اور اے این پی کے دہشت گرد، صوبہ خیبر پختونخواہ سے فرار ہوکر کراچی کے نہتے عوام کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔گزشتہ دنوں اے این پی کے دہشت گردوں نے حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمان کو اغواء کرکے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور دو گھنٹے تک اپنے مقامی دفتر میں یرغمال بنائے رکھا اور ان کے پولیس گارڈ سے سرکاری اسلحہ چھین لیا لیکن آج کے دن تک ان دہشت گردوں کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کی گئی جس کے باعث شہریوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی کے پرامن شہری، عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کی کھلی غنڈہ گردی، قتل وغارتگری، حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمان کو اغواء کرکے تشدد کا نشانہ بنانے اور کھلے عام اسلحہ کے زور پر لوٹ مار کے واقعات پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کررہے ہیں۔اگر حکومت وانتظامیہ کی جانب سے اے این پی کے دہشت گردوں کی قتل وغارتگری، دہشت گردی اور لوٹ مار کا سلسلہ بند نہ کرایا گیا تو پرامن عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے جس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ نام نہاد ہڑتال کے دوران پولیس اور رینجرز کے اہلکاروں سمیت درجنوں بے گناہ افراد کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے قتل کی وارداتوں میں ملوث عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کو سخت ترین سزا دی جائے اور کراچی کا امن وسکون غارت کرنے والے عناصر کے خلاف فوری قانونی کارروائی کی جائے۔

☆☆☆☆☆